ہوئی ہے اور اب تک کی معلومات کے تحت یہ دنیا کا قدیم ترین مطبوعہ نسخۂ قرآن ہے۔ میلان یونیورسٹی، اٹلی، کے عربی زبان و ادب کے پروفیسر SERGIO NOIA کے مطابق اسکی طباعت کا فریضہ PEGANINO DEI PEGANINI نامی ایک شخص نے انجام دیا ہے۔

وینس میں جس کا عربی نام بُندُقیّہ ہے قرآنِ کریم کی اولین طباعت قرینِ قیاس معلوم ہوتی ہے۔ اس کی تائید انسائیکلو پیڈیا آف اسلام (جلد اول، ۱۹۲۳ء، ص ۷۹۳) سے بھی ہوتی ہے۔ عربی کے مشہور و معروف دانشور عمر الدسوقی (فی الادب الحدیث، جلد اول، طبع ہفتم، ص ۵۱) اور عیسائی مصنف جرجی زیدان (کتاب آداب اللغۃ العربیہ، جلد چہارم، ص ۴۳) نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ انھوں نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ وینس میں طبع ہونے والے قرآن کریم کے (تقریبًا سارے) نسخے اس اندیشے کے تحت تلف کر دئے گئے تھے کہ مبادا ان کی اشاعت عیسائی عقائد پر منفی طور پر اثر انداز ہو، مگر حالیہ دریافت سے معلوم ہوتا ہے کہ متذکرۂ بالا نسخہ غالبًا واحد نسخہ ہے جو زمانے کی دست برد سے محفوظ رہ گیا ہے۔

نسخۂ مذکور وینس میں واقع ایک لائبریری جس کا نام SAINT MICHELE LIBRARY ہے میں محفوظ دیگر قدیم کتابوں کے درمیان پایا گیا۔ اس پر غالبًا قرآن ہونے کا شبہ نہیں ہوا ورنہ یہ بھی تلف کر دیا جاتا۔ یہ ایک معجزہ ہی ہے کہ لائبریری کا عملہ اس سے بے خبر رہا۔

(مرسلہ ڈاکٹر مقصود احمد۔ بڑودہ)

پرتگالی زبان میں قرآنِ کریم کا ایک معتبر ترجمہ حال میں برازیل میں قرآنِ حکیم کا ایک ترجمہ پرتگالی زبان میں تیار ہوا ہے۔ اس کے مترجم کا نام ڈاکٹر حلمی النصر ہے جو SAO PAUL UNIVERSITY میں عربی زبان کے پروفیسر ہیں۔ یہ ترجمہ مسلم ورلڈ لیگ کی سرپرستی میں ہوا ہے اور اسی ادارہ نے اس کی طباعت کی ذمہ داری بھی قبول کی ہے۔ یہ ترجمہ جلد ہی منظر عام پر آنے والا ہے۔

پرتگالی زبان میں یہ قرآن کا پہلا ترجمہ نہیں ہے بلکہ اس سے قبل بھی کئی ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ ترجمے مستشرقین کے رہینِ منت تھے اس لئے غیر معتبر تصور کیے جاتے ہیں۔

(مرسلہ ڈاکٹر مقصود احمد۔ بڑودہ)